روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 26 نومبر 2005ء 23 شوال 1426 ہجری 26 نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 264

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ لوگ جن کو خدا تعالیٰ سے ربط معرفت نہیں اور نہ اس پر یقین ہے وہ بھی فکر اور غور کے وسیلہ سے یہی چاہتے ہیں کہ غیب سے کوئی کامیابی کی بات ان کے دل میں پڑ جائے اور ایک عارف دعا کرنے والا بھی اپنے خدا سے یہی چاہتا ہے کہ کامیابی کی راہ اس پر کھلے۔ لیکن محجوب جو خدا تعالیٰ سے ربط نہیں رکھتا وہ مبدء فیض کو نہیں جانتا اور عارف کی طرح اس کی طبیعت بھی سرگردانی کے وقت ایک اور جگہ سے مدد چاہتی ہے اور اسی مدد کے پانے کے لئے وہ فکر کرتا ہے۔ مگر عارف اس مبدء کو دیکھتا ہے اور یہ تاریکی میں چلتا ہے اور نہیں جانتا کہ جو کچھ فکر اور خوض کے بعد دل میں پڑتا ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ متفکر کے فکر کو بطور دعا قرار دے کر بطور قبول دعا اس علم کو فکر کرنے والے کے دل میں ڈالتا ہے۔ غرض جو حکمت اور معرفت کا نکتہ فکر کے ذریعہ سے دل میں پڑتا ہے وہ بھی خدا سے ہی آتا ہے۔ اور فکر کرنے والا اگرچہ نہ سمجھے مگر خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ مجھ سے ہی مانگ رہا ہے۔ سو آخر وہ خدا سے اس مطلب کو پاتا ہے۔ اور جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا ہے یہ طریق طلب روشنی اگر علیٰ وجہ البصیرت اور ہادی حقیقی کی شناخت کے ساتھ ہو تو یہ عارفانہ دعا ہے اور اگر صرف فکر اور خوض کے ذریعہ سے یہ روشنی لامعلوم مبدء سے طلب کی جائے اور منور حقیقی کی ذات پر کامل نظر نہ ہو تو وہ محجوبانہ دعا ہے۔

اب اس تحقیق سے تو یہ ثابت ہوا کہ تدبیر کے پیدا ہونے سے پہلا مرتبہ دعا کا ہے جس کو قانون قدرت نے ہر ایک بشر کے لئے ایک امر لابدی اور ضروری ٹھہرا رکھا ہے اور ہر ایک طالب مقصود کو طبعاً اس پل پر سے گزرنا پڑتا ہے۔ پھر جائے شرم ہے کہ کوئی ایسا خیال کرے کہ دعا اور تدبیر میں کوئی تناقض ہے۔ دعا کرنے سے کیا مطلب ہوتا ہے؟ یہی تو ہوتا ہے کہ وہ عالم الغیب جس کو دقیق در دقیق تدبیریں معلوم ہیں کوئی احسن تدبیر دل میں ڈالے یا بوجہ خالقیت اور قدرت اپنی طرف سے پیدا کرے۔ پھر دعا اور تدابیر میں تناقض کیونکر ہوا؟

(ایام الصلح - روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 230)

خیر مہیا فرما

حضرت ابوبکرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب کسی امر کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ۔

اے اللہ میرے لئے خیر مہیا فرما۔ اور میرے لئے بہتر امر انتخاب فرمادے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر:3438)

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیرّ احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2 ہزار تا 6 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے
2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6 ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات, 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء وطالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ و نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 361

تودۂ خاک سے روح کا تعلق

حضرت مسیح موعودؑ کا ایک کشفی تجربہ اور روحانی مشاہدہ جس کی تفصیلات کے لئے ایک دفتر بھی ناکافی ہے۔

آپ کا ارشاد مبارک ہے کہ

’’قبور کے ساتھ جو تعلق ارواح کا ہوتا ہے یہ ایک صداقت تو ہے مگر اس کا پتہ دینا اس آنکھ کا کام نہیں یہ کشفی آنکھ کا کام ہے کہ وہ دکھلاتی ہے اگر محض عقل سے اس کا پتہ لگانا چاہو تو کوئی عقل کا پتلا اتنا ہی بتلائے کہ روح کا وجود بھی ہے یا نہیں؟ ہزار اختلاف اس مسئلہ پر موجود ہیں اور ہزار ہا فلاسفر دہریہ مزاج موجود ہیں جو منکر ہیں‘‘۔

’’پس جب یہ بات ثابت ہوگئی کہ روح کے متعلق علوم چشمۂ نبوت سے ملتے ہیں تو یہ امر کہ ارواح کا قبور کے ساتھ تعلق ہوتا ہے اسی چشم سے دیکھنا چاہئے اور کشفی آنکھ نے بتلایا ہے کہ اس تودۂ خاک سے روح کا ایک تعلق ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول ص 190)

حضرت اویس قرنی کی خصوصیت

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا:

’’اویسؓ قرنی کے لئے بسا اوقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن کی طرف منہ کر کے کہا کرتے تھے کہ مجھے یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے آپؐ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ وہ اپنی والدہ کی فرمانبرداری میں بہت مصروف رہتا ہے اور اسی وجہ سے میرے پاس بھی نہیں آسکتا............ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو ہی آدمیوں کو السلام علیکم کی خصوصیت سے وصیت فرمائی یا اویسؓ کو یا مسیحؑ کو............ چنانچہ لکھا ہے کہ جب حضرت عمرؓ ان سے ملنے کو گئے تو اویس نے فرمایا کہ والدہ کی خدمت میں مصروف رہتا ہوں اور میرے اونٹوں کو فرشتے چرایا کرتے ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد اول ص 195)

وحی اور کشف میں عجیب امتیازی فرق

حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے ایک مجلس میں یہ حقیقت بیان فرمائی کہ:

’’کشف کیا ہے یہ رؤیا کا ایک اعلیٰ مقام اور مرتبہ ہے اس کی ابتدائی حالت کہ جس میں غیبت حس ہوتی ہے صرف اس کو خواب (رؤیا) کہتے ہیں جسم بالکل معطل بیکار ہوتا ہے اور حواس کا ظاہری فعل ساکت ہوتا ہے لیکن کشف میں دوسرے حواس کی غیبت نہیں ہوتی بیداری کے عالم میں انسان وہ کچھ دیکھتا ہے جو کہ نیند کی حالت میں حواس کے معطل ہونے کے عالم میں دیکھتا تھا‘‘۔

’’جیسے گڑ سے شکر بنتی ہے اور شکر سے کھانڈ اور کھانڈ سے دوسری شیرینیاں لطیف در لطیف بنتی ہیں ایسے ہی رؤیا کی حالت ترقی کرتی کرتی کشف کا رنگ اختیار کرتی ہے اور جب وہ بہت صفائی پر آجاوے تو اس کا نام کشف ہوتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 245)

قرآن شریف میں تکرار کا حقیقی فلسفہ

حضرت مسیح موعودؑ نے کتاب اللہ کے مضامین میں اعادہ و تکرار کے حقیقی فلسفہ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:-

’’یہ تو احمقوں کی خشک منطق ہے جو کہتے ہیں کہ بار بار تکرار سے بلاغت جاتی رہتی ہے وہ کہتے رہیں۔ قرآن شریف کی غرض تو ایک بیمار کا اچھا کرنا ہے وہ تو ضرور ایک مریض کو بار بار دوا دے گا۔ اگر یہ قاعدہ صحیح نہیں تو پھر ایسے معترض جب کوئی ان کے ہاں بیمار ہو جاوے تو اسے بار بار دوا کیوں دیتے ہیں اور آپ کیوں دن رات کے تکرار میں اپنی غذا، لباس وغیرہ امور کا تکرار کرتے ہیں؟

پچھلے دنوں میں نے کسی اخبار میں پڑھا تھا کہ ایک انگریز نے محض اس وجہ سے خودکشی کر لی کہ بار بار وہی دن رات غذا مقرر ہے اور میں اس کو برداشت نہیں کر سکتا‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 457)

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

’’پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی کہ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے‘‘۔ (الوصیت)

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم سید عبدالسلام باسط صاحب نائب امیر ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ہم زلف مکرم سید طاہر ندیم زیدی صاحب ابن مکرم سید مبارک احمد زیدی صاحب مورخہ 11/نومبر 2005ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک شیخوپورہ میں وفات پا گئے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔ سب بچے ابھی بہت چھوٹے ہیں۔ ایک بچی ابھی صرف تین ماہ کی ہے۔ مرحوم کا جنازہ 12/نومبر 2005ء کو مکرم حافظ برہان محمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے پڑھایا اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مربی سلسلہ شیخوپورہ نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جانے والے کو اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے نیز بچوں کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین

مکرم منصور احمد کوکب صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ بدر مسعود صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب سوہاوی مرحوم مورخہ 5 نومبر 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ آپ کا جنازہ مورخہ 7 نومبر کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم شفیق الرحمٰن صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیّین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ظفر اللہ خان جوئیہ صاحب جرمنی حال دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ انور بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمود احمد صاحب مورخہ یکم اکتوبر 2005ء کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئی ہیں مرحومہ کا جنازہ مورخہ 3/اکتوبر کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم رائے حکیم صالح محمد صاحب جوئیہ دارالنصر شرقی کی بیٹی تھیں مرحومہ ملنسار، خوش اخلاق، عبادت گزار اور دعا گو تھیں۔ مرحومہ نے درج ذیل تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ خاکسار، مکرم ثناء اللہ خان جوئیہ صاحب جرمنی، مکرم انوار اللہ خان صاحب جوئیہ جرمنی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

محترمہ قانتہ درد صاحبہ اہلیہ مکرم حمید حسن سنوری صاحب لاہور تحریر کرتی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم محمد احمد سنوری صاحب کو مورخہ 8/اکتوبر 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ثمین احمد عطا فرمایا ہے۔ مکرم محمد احمد سنوری صاحب محترم مولانا عبدالرحیم درد صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ اور نومولودہ ثمین احمد مکرم عبدالسمیع خان صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی نواسی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو نیک اور صالح بنائے اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مسعود احمد صاحب امیر ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچازاد بھائی مکرم مظفر احمد صاحب ابن مکرم محمد اسماعیل صاحب ساکن چک نمبر 170/T.D.A کان درد اور سوزش کی وجہ سے سخت بیمار ہیں کان کے اندر ریشہ پیدا ہونے کی وجہ سے آنکھوں پر بہت اثر ہے اور اس وقت نشتر ہسپتال ملتان میں داخل ہیں تقریباً ایک ماہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مسعود احمد صاحب امیر ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد حنیف خان صاحب لیہ ٹانگوں میں درد کی وجہ سے عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہیں اب خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی افاقہ ہے اور اس وقت اپنے بیٹے مکرم قدیر احمد خان صاحب کے پاس ملتان میں سپیشلسٹ ڈاکٹروں کے زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے ان کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت خادم بیت

بیت المبارک شیخوپورہ شہر محلہ جہانگیر آباد میں ایک خادم بیت کی فوری ضرورت ہے۔ عمر 45-40 سال تک ہونی چاہئے سنگل رہائش اور مناسب معاوضہ دیا جائے گا۔ سائیکل چلانا جانتا ہو اور دین کی خدمت کا جذبہ رکھتا ہو۔ درخواستیں مقامی صدر/امیر کی سفارش سے بھجوائی جائیں۔

(امیر جماعت احمدیہ ضلع شیخوپورہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

نذیر احمد خادم صاحب

دین میں صفائی کی اہمیت وافادیت

دینی تعلیم میں صفائی کو جو اہمیت حاصل ہے اس کا اندازہ آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ:۔

اَلنَّظَافَةُ مِنَ الْاِیْمَانِ۔یعنی صفائی ایمان کا حصہ ہے۔ یہ صرف دین ہی کا امتیاز ہے کہ اس نے صفائی کو جزو ایمان قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دین حق نے اپنے ماننے والوں کو اپنے جسم،لباس، گھر بار، گلی بازار، راستوں اور عبادت گاہوں وغیرہ پورے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی تاکید کی ہے اور اس بارہ میں بڑی تفصیل سے ضروری ہدایات دی ہیں۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ مومن کا ظاہر و باطن دونوں صاف ہونے چاہئیں۔ اگر انسان کا باطن صاف نہ ہو، دل کے ارادے، نیت اور خیالات پاک و صاف نہ ہوں تو صرف ظاہری صفائی ہمارے رب کو پسند نہیں۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:۔

یقیناً اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کو نہیں دیکھتا اور نہ ہی تمہاری شکلوں اور صورتوں کو دیکھتا ہے بلکہ اس کی نظر تمہارے دلوں پر ہوتی ہے (کہ وہ کیسے پاک وصاف اور پر خلوص ہیں) (مسلم)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے مطابق حضرت مسیح موعود اپنے ایک شعر میں فرماتے ہیں:۔ ؎

جسم کو مل مل کے دھونا یہ تو کچھ مشکل نہیں
دل کو جو دھووے وہی ہے پاک نزدِ کردگار

حقیقت یہ ہے کہ ظاہری اور باطنی صفائی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔اسی لئے دین نے جسم اور لباس کی صفائی پر بہت زور دیا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔اللہ کثرت سے توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاک صاف رہنے والوں سے (بھی) محبت کرتا ہے۔اس ارشاد باری تعالیٰ میں بھی ظاہری اور باطنی صفائی اور طہارت کی تاکید فرمائی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ ''ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو تاکیدی حکم دیا تھا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک (اور صاف) رکھو۔اس آیت میں اللہ کے گھر کو صاف ستھرا رکھنے کی اصولی ہدایت دی گئی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ حج کے ذکر میں فرماتا ہے کہ اپنے میل کچیل دور کریں۔ اس میں بھی باطنی طہارت اور دل کی صفائی کے علاوہ جسمانی صفائی کا بھی حکم ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ رسول کریم ﷺ کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ:۔اور اپنے کپڑوں کو بہت پاک کر۔اس آیت میں کپڑوں سے مراد نبی اکرمؐ کی پاک صحبت میں بیٹھنے والے صحابہ کرامؓ اور تبعین بھی ہیں مگر لباس اور کپڑوں کی صفائی کی بھی یہاں تعلیم دی گئی ہے۔

رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ:۔ اِنَّ اللّٰہَ جَمِیْلٌ یُّحِبُّ الْجَمَالَ (مسلم) اللہ تعالیٰ حسین وجمیل ہے اور حسن وجمال اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔اس ارشاد مبارک کی رو سے ہر ایک کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ماحول کے مطابق صاف ستھرا اور مناسب لباس زیب تن کرے۔ اپنے جسم کی صفائی کا خیال رکھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔دھلا ہوا لباس (پہنو) اور بالوں کی تراش خراش اور کانٹ چھانٹ کرو اور مسواک وغیرہ کے ذریعہ (منہ اور دانتوں کو) صاف کرو۔اور زینت اختیار کرو اور صاف ستھرے رہا کرو۔ (ابن عساکر)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''پانچ چیزیں فطرت میں شامل ہیں مونچھیں کترنا اور بغل کے بال صاف کرنا اور ناخن کاٹنا اور زیر ناف بال صاف کرنا اور ختنہ کرنا۔'' (سنن نسائی کتاب الزینت) پھر منہ اور دانتوں کی صفائی کے بارہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ہی تاکید فرمائی ہے اور خود ساری زندگی مسواک کرنے اور منہ اور دانتوں کی صفائی پر سختی سے عمل پیرا رہے ہیں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسواک منہ کو صاف کرنے اور اپنے رب کو خوش کرنے کا ذریعہ ہے۔حضرت حذیفہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہؐ جب رات کو اٹھتے تو اپنا منہ مسواک سے صاف کرتے۔(سنن نسائی کتاب الطہارۃ) حضرت شریحؓ بن ھانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر میں داخل ہوتے تو کس کام سے آغاز فرماتے۔ حضرت عائشہؓ نے جواب دیا کہ نبی اکرمؐ مسواک سے آغاز فرماتے۔ (نسائی) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت پر گراں نہ سمجھتا تو میں ان کو ہر نماز (اور وضو) کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ (صحیح بخاری) منہ کو صاف کرنے کے لئے مسواک کرنے کے علاوہ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے اور کلی کرنے کی عادت اختیار کرنے سے انسان بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔اسی طرح آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء جانے کے بعد طہارت کرتے اور ہاتھوں کو اچھی طرح دھوتے۔آپؐ نے لید، گوبر یا ہڈی وغیرہ سے طہارت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ہر روز پانچوں فرض نمازوں اور نفلی نمازوں کے لئے وضو کرنے اور کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے وغیرہ ایسے امور ہیں جو صفائی کے اعتبار سے دین کا طرۂ امتیاز ہیں۔

پھر مردوں اور عورتوں کو مخصوص معاملات میں غسل کرنے اور صفائی اور طہارت اختیار کرنے کی جو تفصیلی ہدایات قرآن کریم اور دینی تعلیمات میں پائی جاتی ہیں دوسرے مذاہب میں ان کا کوئی عشر عشیر بھی نہیں ملتا۔ پھر جمعہ کے روز خاص طور سے غسل کرنے صاف ستھرا لباس پہننے اور خوشبو لگانے کی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی ہے۔(بخاری) مگر عورتوں کو تیز خوشبو لگا کر باہر مجالس میں جانے سے منع کیا اور فرمایا کہ عورتیں ایسی خوشبو لگائیں جس کی بو نہ پھیلے۔ (نسائی) آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو پسند نہ فرماتے کہ کوئی شخص اپنے بالوں کو پراگندہ رکھے یا میلا کچیلا اور پھٹا ہوا لباس زیب تن کرے۔ ایک شخص کو پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس دیکھ کر آپؐ نے فرمایا۔(۔) جب اللہ تجھے مال و دولت عطا کرے تو وہ اس کے آثار بھی تجھ پر دیکھنا چاہتا ہے۔(سنن نسائی کتاب الزینۃ) یعنی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا مناسب اظہار شکر نعمت میں داخل ہے۔

آخر میں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل کی کتاب ''کر۔نہ کر'' سے آپ ہی کے الفاظ میں صفائی سے متعلق نہایت پر حکمت باتیں قارئین کی نذر کی جاتی ہیں۔ یہ کتاب پہلی بار جلسہ سالانہ 1945ء کے موقع پر شائع ہوئی تھی۔ اس کتاب کی اہمیت و افادیت کا اندازہ سرورق پر لکھے ہوئے حضرت میر صاحب کے اس شعر سے ہوسکتا ہے کہ ؎

بے دلائل۔ بے حوالہ۔ بے سند
ہیں یہ سب باتیں۔ مگر ہیں مستند

جہاں تک اس کتاب کے اسلوب اور طرز تحریر کا تعلق ہے یعنی ''تو'' کے لفظ سے مخاطب کرنا، اس کے بارے میں حضرت میر صاحب فرماتے ہیں کہ یہ الفاظ از راہ محبت لکھے ہیں نیز وہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے پنڈت کھڑک سنگھ آریہ کے مقابل پر ایک اشتہار میں بعض احکام قرآن مجید اسی اسلوب میں تحریر فرمائے ہیں۔ بہرحال آپ کی اس کتاب سے حفظان صحت، جسمانیات اور صفائی سے متعلق نہایت پر حکمت باتیں ہدیۂ قارئین ہیں۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

''تُو اپنے بدن کو ہمیشہ پاک اور صاف رکھ۔تو پیشاب اور پاخانہ کے بعد ہمیشہ طہارت کیا کر۔تو اپنے دانتوں کو مسواک یا منجن سے روزانہ صاف کیا کر۔ تو اپنے سر کی حجامت باقاعدگی سے کرایا کر۔ تو اپنے ناخنوں کو بڑھنے نہ دیا کر۔تو اپنی مونچھیں کترواکر چھوٹی رکھا کرتا کہ وہ پینے کی چیزوں میں نہ پڑیں۔تو کم از کم جمعہ کو ضرور غسل کیا کر اور ممکن ہو تو روزانہ نہا۔تو اپنے لڑکوں کا ختنہ کر۔ تو باقاعدہ جسمانی ورزش کی عادت ڈال۔ تو اپنی صحت کا خیال رکھ کہ ایمان کے بعد صحت سب سے بڑی نعمت ہے۔ تو اپنے بالوں کو کنگھی سے درست رکھا کر۔ تو ہمیشہ چست رہ۔ تو بدبو سے بچ کیونکہ وہ جسم اور روح دونوں کے لئے نقصان دہ ہے۔ تو راستہ میں پھلوں کے چھلکے وغیرہ نہ ڈال ایسا نہ ہو کہ لوگ ان پر سے پھسلیں۔تو سخت تیز روشنی کی طرف نہ دیکھ۔ تو پیشاب یا پاخانہ سوائے سخت مجبوری کے نہ روک۔تو جھک کر بیٹھنے کی عادت سے بچ نہ جھک کر لکھ پڑھ۔ تو خیال رکھ کہ تیرے سانس سے بدبو تو نہیں آتی۔تو ایسی جگہ وضو نہ کر جہاں لوگ پیشاب کرتے ہوں۔ تو بیماری میں اپنا علاج کرا اور صحت ہونے تک برابر کراتا رہ۔ تو کسی کی جھوٹی سلائی اپنی آنکھ میں نہ لگا۔ تو کسی کی جھوٹی مسواک استعمال نہ کر۔ تو جس طرح اپنے چہرہ کو صاف رکھتا ہے اسی طرح اپنے گردن اور پیروں کو بھی صاف رکھ۔ تو منہ سے سانس لینے کی عادت چھوڑ دے اور ناک سے سانس لیا کر۔ اگر تجھے کوئی متعدی بیماری ہو تو تندرستوں سے ایسا خلا ملا نہ رکھ کہ وہ خطرہ میں پڑیں۔ جب لقمہ تیرے منہ میں ہو تو کسی سے بات نہ کر۔ اے استاد! تو کالی کھانسی، خسرہ، چکن پاکس اور کھجلی والے طالب علموں کو تاصحت مدرسہ میں نہ آنے دے۔ تو کسی نشہ کی عادت نہ ڈال۔ اے طالب علم! اگر تجھے سکول کے بورڈ پر لکھا ہوا صاف نظر نہ آتا ہو تو عینکوں والے ڈاکٹر سے مشورہ کر۔ جو چیزیں بازاری پھلوں اور ترکاریوں میں سے دھوئی جاسکتی ہوں تو ان کو دھو کر کھایا کر۔ تو اپنے لباس کو پیشاب اور گندگی کی چھینٹوں سے بچا۔ تو جب کسی مجمع میں جائے تو خوشبو لگا کر جایا کر۔ تو ہمیشہ اپنی جوتی کو پہنتے وقت جھاڑ لیا کر۔ تو اپنے کپڑے اجلے اور صاف رکھ۔ تو روہوں یعنی ککروں کے مریض کا رومال یا تولیہ استعمال نہ کر۔ تو بدبودار چیزیں کھا کر مجلسوں میں نہ جایا کر مثلاً کچی پیاز، لہسن، مولی اور ہینگ وغیرہ۔ تو کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھو لیا کر۔ تو کھانے کے بعد پھر ہاتھ دھو۔ کلی کر اور منہ صاف کر۔ تو حقہ، سگریٹ، تمباکو، نسوار، بھنگ، پوست، افیون، چرس، تاڑی اور سیندھی سے پرہیز کر۔ تو شراب کو حرام سمجھ۔ تو گوشت خوری کی کثرت نہ کر۔ تو مرچیں اور گرم مصالحے کھانے میں کثرت نہ کر۔ تو بہت گرم کھانا نہ کھا۔ نہ سخت گرم چائے یا دودھ پی۔ تو گاہے بگاہے اور ضرورت کے سوا برف اور سخت سرد پانی کا استعمال نہ کر۔ تو پانی کو تین سانسوں میں پی اور بیٹھ کر پی۔ تو اندھیرے میں کھانے پینے سے پرہیز کر۔ تو اپنے بچوں کو مٹی کھانے کی عادت سے روک۔ تو ہمیشہ ہلکے پیٹ کھانا کھایا کر۔ تو کھانے پینے کی اشیاء میں پھونک نہ مار۔ نہ ان پر مکھی بیٹھنے دے۔ تو سڑا بسا کھانا نہ کھا۔ تو کچے یا سڑے گلے پھل نہ کھا تو اپنے پانی کے گھڑے میل اور کائی سے صاف رکھ۔ تو حتی الوسع کپڑے سے منہ ڈھانک کر نہ سو۔ تو رات کو سوتے وقت پیشاب کر کے سویا کر۔ تو اپنے مکان، اپنے کمرے اور استعمال کی چیزوں کو ہمیشہ صاف اور ستھرا رکھ۔ تو ایسی جگہ نہ بیٹھ جہاں گرد اڑتی ہو۔ تو راستے میں گندی چیزیں نہ پھینک اور نہ بول و براز۔ تو ایسے مکان میں رہنے سے پرہیز کر جو روشن اور ہوا دار نہ ہو، جہاں بدبو رہتی ہو اور جو نم دار ہو۔ تو گیلا کپڑا نہ پہن۔ تو ہر قسم کی بدچلنی اور بدکاری سے بچ ورنہ تیری

(باقی صفحہ 4 پر)

مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

ام المومنین حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ام المومنین حضرت سودہؓ کے والد کا نام زمعہ بن قیس اور والدہ کا نام الشموس بنت قیس تھا اور قبیلہ عامر قریش تھا۔

پہلی شادی

آپ کی پہلی شادی حضرت سکران بن عمروؓ سے ہوئی۔ آپ نے اپنے خاوند کے ساتھ حبشہ ہجرت کی۔ حبشہ میں قیام کے دوران حضرت سکران بن عمروؓ وفات پاگئے اور آپ دیار غیر میں بے یارومددگار رہ گئیں۔

دوسری شادی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ گوارا نہ کیا کہ یہ صدمہ خوردہ اور غم رسیدہ بیوہ بغیر کسی انتظام دیار غیر میں چھوڑ دی جائے۔ چنانچہ آپ انہیں اپنے عقد میں لے آئے۔ جس سال حضرت خدیجہؓ کی وفات ہوئی۔ اسی سال یعنی 10 نبوی میں آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عقد مبارک میں آئیں۔ حضرت خدیجہؓ کے بعد آپ پہلی عورت تھیں جن سے حضورؐ نے عقد کیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا حق مہر چار صد درہم ادا کیا۔

آنحضرتؐ کی طرف سے شادی کے لئے پیغام

ابوجعفر محمد بن جریر الطبری اپنی کتاب تاریخ طبری میں حضرت سودہؓ بنت زمعہ کی آنحضرتؐ سے عقد کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''حضرت خولہ بنت حکیم السلمیہ ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور کہا یا رسول اللہ! خدیجہ کی وفات سے آپ کی زندگی میں بڑا خلا آ گیا ہے۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کیوں نہیں یقیناً وہ تو بچوں کی ماں تھی اور گھر کی مالکہ تھی۔

پھر حضرت خولہ بنت حکیمؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شادی کی تجویز پیش کی۔ اس پر آپؐ نے کچھ دیر خاموشی فرمائی پھر فرمایا خدیجہ کے بعد کون یہ خلا پر سکتا ہے؟

خولہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے فوراً یہ تجویز پیش کی۔ عائشہ جو تمام لوگوں میں سے آپ کے محبوب ترین شخص کی بیٹی ہیں۔

خولہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے اس موقع پر حضرت سودہ بنت زمعہؓ کا نام بھی پیش کیا۔ یعنی ایک کنواری لڑکی کا نام اور ایک بیوہ کا نام پیش کیا۔

چنانچہ آنحضرتؐ نے اجازت عطا فرمائی کہ ان دونوں گھروں میں آپ کی طرف سے شادی کا پیغام دوں۔ حضرت خولہ پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے گھر پیغام لے کر گئیں۔ بعد میں آپ پیغام لے کر حضرت سودہ کے گھر گئیں۔ اور جاتے ہی حضرت سودہ سے کہا اے سودہ! اللہ تعالیٰ نے تجھ پر کیا ہی بڑا فضل اور خیر و برکت نازل کی ہے۔ اس پر حضرت سودہ نے جواب دیا کہ وہ بات سمجھی نہیں ہیں۔ کیا معاملہ ہے؟

اس پر حضرت خولہ نے عرض کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تمہاری طرف شادی کا پیغام دے کر بھیجا ہے۔ حضرت خولہ بیان کرتی ہیں کہ حضرت سودہ نے یہ سن کر بڑی مشکل سے اپنے جذبات پر قابو پایا اور کانپتی ہوئی آواز سے کہا کہ میری خواہش ہے کہ تم میرے باپ کے پاس جاؤ اور اس بات کا ان سے ذکر کرو۔ حضرت خولہؓ نے جب اس بات کا ذکر حضرت سودہ کے باپ سے کیا تو انہوں نے جواباً کہا بہت معزز اور مناسب رشتہ ہے لیکن لڑکی کی کیا رائے ہے۔

پھر حضرت سودہ کے والد زمعہ بن قیس نے حضرت سودہ کو مخاطب ہو کر کہا کہ محمدؐ بن عبداللہ بن عبدالمطلب نے تمہارے لئے شادی کا پیغام بھیجا ہے۔ بہت ہی معزز اور مناسب شخص ہے کیا تو پسند کرتی ہے کہ میں تمہاری اس شخص سے شادی کر دوں۔ اس پر حضرت سودہ نے جواب دیا ہاں میں راضی ہوں۔

جب حضرت سودہؓ بنت زمعہ کی آنحضرتؐ کے ساتھ شادی ہوئی تو بعد میں ان کا ایک بھائی عبد بن زمعہ حج سے واپس آیا اور اس نے اس شادی کا سن کر اپنے سر پر خاک ڈالی اور غصے کا اظہار کیا۔ بعد میں جب عبد بن زمعہ نے اسلام قبول کیا تو کہا کہ اس دن میں بڑا بے وقوف تھا میں نے اپنی بہن کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شادی کی وجہ سے اپنے سر پر خاک ڈالی تھی۔

حضرت سودہؓ کے ساتھ عقد کی غرض وحکمت

علامہ احمد مصطفیٰ المراغی اپنی تفسیر ''المراغی'' جلد نمبر 8 میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت سودہؓ سے عقد کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے خاوند حضرت سکران بن عمروؓ سے وفا کا سلوک فرماتے ہوئے آپ کو اپنے عقد میں لیا۔ کیونکہ آپ کے خاوند نے محض اپنے عقیدہ کی حفاظت کی خاطر اپنے اہل خانہ، عزیز واقارب اور اپنے وطن کو چھوڑا تھا اور پھر اس جلاوطنی میں اپنی بیوی کو بھی شریک کیا تھا اور پھر اس غریب الوطنی کی حالت میں اپنی جان بھی دے دی تھی۔

نیز آپ سے شادی کرنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ آپ کو ان مصائب اور تکالیف سے محفوظ رکھا جائے جو اب حبشہ سے واپسی کی صورت میں آپ کو اپنے خاندان سے پہنچنے والی تھیں کیونکہ آپ نے اپنے خاندان کی رضامندی کے بغیر ہجرت کی تھی۔

اس عقد کی ایک غرض یہ بھی بیان کی جاتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو آپس میں محبت رکھنے اور ایک دوسرے کی ہمدردی اور مدد کرنے کا عملی سبق بھی دینا تھا۔ اس لئے آپؐ نے ایک ایسی عورت کو اپنے عقد میں لیا جو بیوہ تھی، سن رسیدہ تھی، شادی کے تھوڑے عرصہ بعد مباشرت کے ناقابل ہوگئی۔

حضرت سودہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک دن میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا یا رسول اللہ! آج رات میں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی ہے۔ جب آپ نے رکوع کیا تو مجھے بڑی سخت ٹکر لگی اور مجھے ڈر ہوا کہ میرے ناک سے خون بہہ پڑے گا۔ حضور میری بات سن کر ہنس پڑے۔

حضرت سودہؓ کہا کرتی تھیں کہ ''خدا کی قسم! مجھے شادی کی اور خاوند کی کوئی ایسی خواہش اور ضرورت نہیں تھی لیکن اس کے باوجود میں چاہتی تھی کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی کے طور پر اٹھائے۔ یعنی قیامت کے روز میرا اور رسول اللہ کا ساتھ رہے''۔

حضرت سودہؓ اس بات پر بہت خوش تھیں کہ انہیں آنحضرتؐ کے گھر میں جگہ مل جائے اور آنحضرتؐ کی صاحبزادیوں کی خدمت کی توفیق ملے۔ آپ گھر کی دیکھ بھال کرتی تھیں۔ جب حضرت عائشہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر تشریف لائیں تو حضرت سودہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے گھر میں عائشہ کے لئے جگہ چھوڑ دی یعنی انہیں گھر کی مالکہ کے طور پر جگہ دی اور نئی دلہن کو خوشی پہنچانے کی بھرپور کوشش کی تا کہ اسے آرام رہے۔

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سودہؓ کو یہ خدشہ ہوا کہ شاید حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے طلاق دے دیں گے تو آپ نے عرض کیا آپ مجھے طلاق نہ دیں مجھے اپنے پاس ہی رکھیں۔ حضرت سودہ چونکہ عمر رسیدہ تھیں آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں چاہتی ہوں کہ اپنی باری عائشہ کو دے دوں۔ حضرت عائشہؓ آپ کی اس نیکی کو بہت یاد کرتی تھیں اور اس نیکی کی وجہ سے آپ کو ترجیح دیتی تھیں۔

آپ نے 54 ہجری میں عہد خلافت ثانیہ کے آخری سالوں میں وفات پائی۔

(بقیہ صفحہ 3)

صحت تباہ ہو جائے گی۔ تو فحش لٹریچر نہ پڑھ ورنہ تیری صحت کھوکھلی ہو جائے گی۔ تو کسی دوائی کی شیشی کو بغیر لیبل کے نہ رکھ۔ تو اپنے لباس کے ساتھ اپنی جوتیوں کو بھی صاف رکھ کیونکہ جوتیاں بھی تیرے لباس ہی کا حصہ ہیں۔ تو بند کمرہ یا غسل خانہ میں آگ نہ جلا اور نہ رکھ۔ سوائے اس کے کہ اس میں گیس نکلنے کے لئے انگیٹھی بنی ہوئی ہو۔ جب تو کسی گرد آلود کپڑے کو جھاڑنے لگے تو لوگوں سے پرے لے جا کر جھاڑ۔ تو اجلے فرش پر میلی جوتیوں سمیت نہ پھر۔ اے خاتون! تو کنگھی کے بعد اپنے اترے ہوئے بالوں کا گچھا جا بے جا نہ پھینکتی پھر۔ تو بازار میں چلتے چلتے کوئی چیز نہ کھا۔ تو مجلس میں ڈکار مارنے، جمائیاں لینے، اونگھنے اور ریح خارج کرنے سے پرہیز کر۔ تو اپنے ناک میں ہر وقت سُڑ سُڑ نہ کیا کر۔ تو پانی کے برتن کو ڈھک کر رکھ۔ تو دوسروں کے سامنے اپنی ناک میں انگلی نہ دے۔ تو جب کسی مجلس میں ہو تو خلال نہ کیا کر۔ تجھے جمائی آئے تو منہ پر ہاتھ رکھ لیا کر۔ تو پینے کے پانی میں اپنی انگلیاں یا ہاتھ مت ڈبو۔ تو سالن سے بھرے ہوئے ہاتھ اپنی داڑھی سے نہ پونچھا کر۔ تو لکھتے وقت قلم جھٹک کر ارد گرد کی چیزوں پر دھبے نہ ڈال۔ تو روشنائی سے اپنے ہاتھوں اور کپڑوں کو خراب نہ کر۔ تو مکان کی دیواروں اور فرش کو اپنے تھوک یا پان کی پیک سے آلودہ نہ کر۔ تو اپنے ناخن منہ میں نہ ڈال۔ تو حتی الوسع لفافہ کو تھوک سے نہ چپکا بلکہ پانی لگا۔ تو اپنا کپڑا یا کتاب منہ سے نہ چوسا کر اور نہ کترا کر۔ تو آستین سے اپنی ناک نہ پونچھ۔ تو پبلک جلسوں میں اپنے اچھے کپڑے پہن کر حاضر ہوا کر۔ تو اپنے کھانے پینے کی اشیاء کو گرد وغبار سے بچا۔ تو اپنی چھتوں اور دیواروں کو مکڑی کے جالوں سے صاف رکھ۔ تو اپنی ردی اور گھر کا کوڑا کرکٹ بجائے ہر جگہ بکھیرنے کے ایک ٹوکری میں ڈالا کر۔ اگر تو مال دار ہے تو اپنے جسم پر اس نعمت کی شکرگزاری کے آثار ظاہر کر۔ تو دعوت میں کوئی ایسی بات یا حرکت نہ کر جو دوسروں کو بری لگے یا جس سے ان کو گھن آئے۔ تو اپنے کھانے پینے کے برتنوں کو صاف ستھرا رکھ۔ اے خاتون! تو اپنے کپڑوں اور برقع کو خوشبو لگا کر بازار میں نہ چل۔ اے طالب علم! تو اپنے ہاتھوں اور اپنی کتابوں اور کاپیوں کو سیاہی کے دھبوں سے خراب نہ کر۔ تو ہر وقت تھوکنے کی عادت نہ ڈال۔ تو گھر سے باہر جانے سے پہلے عموماً آئینہ دیکھ لیا کر۔ تو گھر کی دیواروں اور فرش کو چاک یا کوئلے وغیرہ کی لکیروں سے بدنما نہ کر۔

(''کر۔ نہ کر'' صفحہ 8 تا 20)

چند اہم تاریخی واقعات

اپالو ہفتم

جنوری 1967ء میں امریکہ کے خلائی پروگرام کو اس وقت زبردست دھچکا پہنچا تھا جب اپالو اول کی پرواز سے تین ہفتے قبل زمین پر تربیت اور مشقوں کے دوران تین امریکی خلا باز گس گریشم Gus Grissom، ایڈ وہائٹ Ed white اور راجر چیفے Roger Caffee ہلاک ہو گئے تھے۔ اس حادثے نے امریکہ کے خلائی تحقیقاتی ادارے "ناسا" کو خاصا محتاط بنا دیا۔ اور اپالو مشن کی اگلی کئی پروازیں، کسی انسان کے بغیر سرانجام پائیں۔ ان غیر انسانی پروازوں میں اپالو دوم، سوم، چہارم، پنجم اور ششم کی پروازیں شامل تھیں۔

11/اکتوبر 1968ء اس اعتبار سے ایک اہم تاریخ ہے کہ اس تاریخ کو امریکہ کے مشہور اپالو مشن کا پہلا خلائی جہاز اپالو ہفتم تین خلانوردوں کے ہمراہ اپنے سفر پر روانہ ہوا۔ یہ تین خلا باز والٹر شیرا Walter Sehirra، ڈون ایزل Don Eisele اور والٹر کنگھم Walter Cunningham تھے۔

اپالو ہفتم، اس پرواز کے لئے بطور خاص ڈیزائن کیا گیا تھا۔ اور یہ پہلی خلائی پرواز تھی جس میں تین خلا باز اکٹھے خلا میں بھیجے گئے تھے۔ اپالو ہفتم کوئی 11 دن خلا میں رہا اور اس نے زمین کے گرد 163 چکر لگائے۔

خلائی پرواز کے دوران خلا بازوں نے ٹیلی ویژن پر ناظرین کو خوش کرنے کے لئے بے وزنی کا مظاہرہ کیا۔ اس مظاہرے میں ایک ٹوتھ برش کو ہوا میں تیرتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔

اپالو ہفتم کی کامیاب پرواز سے اپالو مشن میں ایک مرتبہ پھر جان پڑ گئی اور دو ماہ بعد ہی امریکہ نے انسان بردار خلائی جہاز اپالو ہشتم خلا میں روانہ کیا۔ جس نے زمین کی کشش سے آزاد ہو کر چاند کے گرد دس چکر مکمل کئے اور چاند کی سطح کا صرف ستر میل کے فاصلے سے مشاہدہ کیا۔

اپالو نہم اور اپالو دہم، انسان کو چاند پر اتارنے کی منزل سے زیادہ قریب کرتے گئے اور بالآخر 21/جولائی 1969ء کو اپالو گیارہ کے ذریعے انسان نے پہلی مرتبہ چاند پر قدم رکھا۔

اپالو ہفتم کی پرواز، اپالو مشن کا ایک انتہائی اہم سنگ میل ہے۔

اگر یہ پرواز کامیاب نہ ہوتی تو شاید انسان کچھ عرصے کے لئے چاند سے دور رہتا۔

پہلا اخباری اشتہار

14/اکتوبر 1612ء اس لحاظ سے ایک اہم تاریخ ہے کہ اس دن پہلی مرتبہ کسی اخبار میں اشتہار شائع ہوا تھا۔ یہ اشتہار پیرس کے شائع ہونے والے ایک اخبار Journal General d. Affiches. میں شائع ہوا تھا۔ یہ اخبار Potites Affiches کے نام سے زیادہ معروف تھا۔ تاہم اس اخبار کی شکل وہ نہ تھی جو آج کل کے کسی اخبار کی ہوتی ہے۔ یہ زیادہ تر عمومی واقعات پر مبنی ہوا کرتا تھا۔

خبروں سے مزین کسی اخبار میں پہلا اشتہار ایمسٹرڈیم سے شائع ہونے والے ایک گمنام اخبار میں شائع ہوا تھا۔ جس میں ادارتی مواد کے نیچے لشکر، ہاتھی دانت، کالی مرچ، تمباکو اور لکڑی کے نیلام کا ایک اشتہار چھاپا گیا تھا۔

پنجاب یونیورسٹی

جامعہ پنجاب پاکستان کی سب سے قدیم جامعہ ہے۔ جس کے قیام کو سو برس سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔

یہ جامعہ 14/اکتوبر 1882ء کو قائم ہوئی تھی۔

اس کے قیام سے پہلے برصغیر میں بمبئی، مدراس اور کلکتہ کے مقامات پر تین جامعات قائم ہو چکی تھیں مگر یہ تمام جامعات، صرف امتحان لینے والے ادارے تھے جب کہ جامعہ پنجاب نے اپنی زندگی کا آغاز امتحانی و تدریسی جامعہ کی حیثیت سے کیا۔

جامعہ پنجاب کے پہلے چانسلر سر چارلس امفرسٹین ایچی سن Sir Charles Umpherston Aitchison اور پہلے وائس چانسلر سر جیمز بروڈ وڈ لائل Sir James Broadwood Lyall تھے۔

جامعہ پنجاب ایک طویل عرصہ تک کشمیر، سرحد، بلوچستان اور دہلی تک کے علاقوں کی تعلیمی ضروریات کی کفیل رہی۔ 1902ء میں جب انڈین یونیورسٹیز ایکٹ بنا تو جامعہ پنجاب کو بڑی سہولیات میسر آئیں اور یوں اس جامعہ کے تعلیمی معیار میں خاطر خواہ اضافہ ہو گیا۔ رفتہ رفتہ جامعہ پنجاب میں نئے نئے شعبے بھی قائم ہونے شروع ہوئے۔ قیام پاکستان تک اس جامعہ میں عربی، سنسکرت، حیوانیات، نباتات، ریاضی، معاشیات، کامرس، شماریات، فلکیات، فنون لطیفہ، صحافت، فارمیسی، جغرافیہ اور فزیکل کیمسٹری کے شعبے قائم ہو چکے تھے۔ قیام پاکستان کے وقت جامعہ پنجاب، پاکستان کے حصے میں آنے والی سب سے بڑی جامعہ تھی۔ چنانچہ اس کی اہمیت کے پیش نظر حکومت نے اس پر خاطر خواہ توجہ دی اور اس جامعہ میں اردو، اسلامیات، دائرہ معارف اسلامیہ، علوم ارضی، سماجی بہبود، عمرانیات، اطلاقی نفسیات، انگریزی، فلسفہ، لائبریری سائنس، پنجابی، فرانسیسی، ایڈمنسٹریشن سائنس، تالیف و ترجمہ کے شعبے اور کئی سٹڈی سنٹر اور انسٹیٹیوٹ قائم ہو گئے۔

جولائی 1960ء میں جامعہ کے نئے کیمپس کی تعمیر شروع ہوئی۔ یہ نیا کیمپس دس مربع میل سے بھی زیادہ رقبے پر مشتمل ہے اور اس کی جدید طرز کی عمارتوں کے ڈیزائن اطالوی آرکیٹیکٹس نے تیار کئے ہیں۔

اس وقت جامعہ پنجاب 50 سے زیادہ تدریسی و تحقیقی شعبوں، اداروں اور مراکز پر مشتمل ہے جن میں جامعہ کے تین کالج، لاء کالج اورینٹل کالج اور ہیلی کالج بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اس جامعہ سے ملحقہ کالجز پنجاب کے پانچ ڈویژنوں یعنی لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد اور سرگودھا میں پھیلے ہوئے ہیں۔

گریگورین کیلنڈر

ہمارے یہاں جس کیلنڈر کو شمسی عیسوی کیلنڈر کہا جاتا ہے۔ 1582ء سے پہلے اسے جولین کیلنڈر کہا جاتا تھا۔ اور اس کی وجہ تسمیہ یہ تھی کہ یہ کیلنڈر 45 قبل مسیح میں جولیس سیزر نے رائج کیا تھا۔ یہ کیلنڈر بغیر کسی ردوبدل کے 1582ء تک پورے یورپ میں مروج رہا۔

شمسی سال اس عرصے کے برابر ہوتا ہے جس میں زمین سورج کے گرد اپنے مدار پر ایک چکر مکمل کر لیتی ہے۔ یہ عرصہ 365 دن 5 گھنٹے 48 منٹ اور 47.4624 سیکنڈ کے برابر ہوتا ہے۔ ہم چونکہ سال کو صرف پورے 365 دنوں کا شمار کرتے ہیں۔ اس لئے ہمارا سال اصل سال سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اور یہ کمی سال بہ سال زیادہ ہوتی جاتی تھی اس دقت کو رفع کرنے کے لئے جولیس سیزر نے ہر چوتھے سال میں ایک دن کا اضافہ کر کے ہر چوتھا سال 366 کا استعمال کیا۔ یعنی فی سال 1/4 دن کی زیادہ ہو گئی۔ اس طرح دوسرا مسئلہ پیدا ہوا اور وہ یہ کہ سال کی لمبائی حاصل سال سے 11 منٹ 14 سیکنڈ کم ہو گئی۔ اور اس طرح 1582ء تک تقریباً دس دن کا فرق پڑ گیا۔

1582ء میں یورپ گریگوری سیزدہم نے کیلنڈر پر نظر ثانی کی۔ اور یہ دس دن کیلنڈر سے حذف کر دیئے گئے۔ یہ تبدیلی 4/اکتوبر 1582ء کو روبہ عمل لائی گئی اور 4/اکتوبر 1582ء کی اگلی تاریخ 15/اکتوبر 1582ء قرار دی گئی۔ ساتھ ہی ساتھ یہ اصول بھی نافذ کیا گیا کہ آئندہ اس غلطی کے امکان کی روک تھام کے لئے صدی کا صرف وہ سال لیپ کا سال شمار ہوگا۔ جو 400 سے تقسیم ہوتا ہو، اس قاعدہ کے حساب سے 1700، 1800 اور 1900 لیپ کے سال نہیں تھے البتہ 1600 اور 2000 چونکہ 400 سے تقسیم ہوتے ہیں۔ اس لئے لیپ کے سال کہلائیں گے۔

1582ء میں یہ تبدیلی اٹلی، فرانس، پرتگال اور اسپین نے قبول کر لی۔ تاہم برطانیہ اور اس کے مقبوضات میں جن میں ہندوستان اور امریکہ بھی شامل تھے۔ یہ تبدیلی 1752ء میں اختیار کی گئی۔ اور 2/ستمبر 1752ء کی اگلی تاریخ 14 ستمبر 1752ء قرار دی گئی۔ روس اور ترکی نے یہ تبدیلی 1917ء میں اختیار کی اور یونان نے 1923ء میں۔ جو یہ تبدیلی اختیار کرنے والا آخری ملک تھا۔

پوپ گریگوری سیزدہم کی اس تبدیلی کے باعث یہ کیلنڈر گریگورین کیلنڈر کہلاتا ہے۔ یہ کیلنڈر اکتوبر 1582ء کو نافذ العمل ہوا تھا۔

لونگ اسٹون Livengstone
اور مارٹن اسٹینلے کی تاریخی ملاقات

انیسویں صدی کا نصف آخر، بالخصوص افریقہ کے حوالے سے دریافتوں اور مہم جوئیوں کے حوالے سے تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ اس زمانے میں جو مہم جو بہت مشہور ہوئے ان میں رچرڈ برٹن، اسپیکے اور ڈیوڈ لونگ اسٹون بہت اہمیت کے حامل ہیں۔

ڈیوڈ لونگ اسٹون، اصل میں تو ایک مبلغ کی حیثیت سے افریقہ گیا تھا مگر یہاں تبلیغ کے ساتھ ساتھ اس نے بیماروں کی مدد اور علاج اور غلامی کی لعنت کو دور کرنا بھی اپنے مشن میں شامل کر لیا۔ مہم جوئی تو خیر اس کی طبیعت کا حصہ تھا ہی یہی وہ شوق تھا جو اس کو افریقہ کے دور دراز علاقوں میں لئے پھرا۔

اسی مہم جوئی کے باعث اس نے 1849ء میں صحرائے کالاہاری عبور کیا اور جھیل نگائی کا پتہ چلایا۔ پھر 1852ء میں اس نے تبلیغ کو خیر آباد کہا اور باقاعدہ مہم جو کی حیثیت سے زندگی شروع کی اور اس زندگی کا آغاز دریائے زیمبیزی کے منبع (Source) کی دریافت سے کیا اور یوں اس نے وکٹوریہ آبشار دریافت کر لیا۔ زیمبیزی کے کنارے زیمبیا میں اس کے نام کا شہر بھی آباد ہے پھر اس نے جھیل نیاسا، دریائے شہری اور جھیل شروا بھی دریافت کیں۔

1866ء میں وہ ایک مرتبہ پھر مہم جوئی کے لئے نکلا اور مختلف علاقوں سے سفر کرتا ہوا زنجبار سے ہوتا ہوا جھیل تانگانیکا کے جنوب میں پہنچا۔ اس سفر کے دوران اس نے جھیل میدوا اور جھیل بنگومیلو دریافت کیں۔

اس سفر کے دوران جو سات سال جاری رہا وہ اپنے بیوی بچوں کو بالکل بھول گیا۔ نہ ان کی طرف سے اسے کوئی خط ملا نہ ہی اس نے انہیں کوئی خط لکھا۔ شاید یہی وجہ تھی کہ انگلستان میں اس کی موت کی افواہ پھیل گئی۔ مختلف حلقوں کی طرف سے حکومت برطانیہ پر زور ڈالا گیا کہ وہ لونگ اسٹون کی تلاش میں کوئی مہم بھیجے مگر حکومت نے مہم بھیجنے سے انکار کر دیا۔ آخر امریکی اخبار نیویارک ہیرالڈ کے مدیر نے، جو ان دنوں انگلستان آیا ہوا تھا۔ اپنے ایک نامہ نگار کو جس کا نام ہنری مورٹن اسٹینلے تھا۔ لونگ اسٹون کی تلاش کی مہم پر روانہ کیا اسٹینلے نے لونگ اسٹون کی تلاش میں تقریباً سارا افریقہ چھان مارا۔ اس کو جنگلوں کے سفر کا کوئی تجربہ بھی نہیں تھا۔ تاہم وہ لونگ اسٹون کی تلاش کرتا رہا

(باقی صفحہ 6 پر)

عبدالحلیم سحر صاحب

پاکستان اور انگلینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے مابین

کرکٹ سیریز 2005ء

انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم دورہ پر پاکستان پہنچ چکی ہے شائقین اور ناظرین مصروف ہوگئے ہیں سٹیڈیم آباد ہوگئے ہیں اور ٹیلی ویژن کے سپورٹس چینل بھی دلچسپی کے ساتھ دیکھے جانے لگے ہیں بازاروں اور چوکوں پر شائقین کے تبصرے بھی زوروں پر ہیں کرکٹ نے اپنی ناقابل یقین رزلٹ کی خصوصیت کی وجہ سے سب کو مصروف کر دیا ہے۔

گو کہ انگلینڈ کی ٹیم آسٹریلیا جیسی شہرہ آفاق ٹیم کو اپنی سرزمین پر شکست دینے کے بعد کافی پر اعتماد ہے اور سیریز جیتنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ لیکن مقابلہ پر پاکستان ٹیم بھی اب کافی متحد اور مضبوط نظر آرہی ہے یہ سیریز کافی دلچسپ اور سنسنی خیز ہوگی کیونکہ دونوں ٹیمیں بہت کچھ کرگزرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

اب ہم پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان ہونے والے میچوں کا تاریخی لحاظ سے جائزہ لیتے ہیں 1954ء سے لے کر 2001ء تک دونوں ٹیموں نے اب تک 18 ٹیسٹ سیریز کھیلی ہیں اس میں سے 7 سیریز انگلینڈ اور 5 سیریز پاکستان نے جیتی ہیں یہ اتنا فرق تو نہیں لیکن پھر بھی انگلینڈ 2 سیریز آگے ہے 18 میں سے 6 سیریز برابر رہیں۔

انگلینڈ نے پاکستان میں کل 7 ٹیسٹ سیریز کھیلیں ہیں (1961ء سے 2001ء تک) دو سیریز میں انگلینڈ نے کامیابی حاصل کی اور دو میں پاکستان نے اس طرح پاکستان کی سرزمین پر دونوں کا ریکارڈ برابر ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ انگلینڈ نے 1961ء میں کھیلی جانے والی سب سے پہلی سیریز پاکستان کی سرزمین پر کھیلی اور اس میں کامیابی حاصل کی اور آخری سیریز پاکستان کی سرزمین پر 2001ء میں کھیلی اور اس میں بھی کامیابی حاصل کی دونو ں ٹیموں کے درمیان اب تک 60 ٹیسٹ میچ کھیلے جاچکے ہیں ان میں سے 16 انگلینڈ اور 10 پاکستان نے جیتے 34 ٹیسٹ میچ بغیر فیصلہ کے ختم ہوگئے۔

پاکستان کے خلاف انگلینڈ نے زیادہ سے زیادہ سکور 558 رنز 6 وکٹوں کے نقصان پر کیا جو 1954ء میں ناٹنگھم کے میدان میں بنا۔ جبکہ پاکستان کی سرزمین پر اس کا زیادہ سے زیادہ سکور 546 رنز 8 وکٹوں کے نقصان پر ہے جو 84-1983ء میں فیصل آباد کے مقام میں بنایا گیا۔

پاکستان کا انگلینڈ کے خلاف بڑا سکور 708 رنز ہے جو اوول کے تاریخی میدان میں 1987ء میں بنایا گیا۔ پاکستان نے اپنی سرزمین پر انگلینڈ کے خلاف بڑا سکور 569/9 رنز بنایا جو 73-1972ء میں حیدرآباد میں بنایا گیا انگلش ٹیم کا پاکستان کے خلاف کم سے کم سکور 130 رنز ہے جو اوول میں 1954ء کی سیریز میں بنایا گیا۔ جبکہ پاکستان کی سرزمین پر کم سے کم سکور بھی 130 ہے یہ 88-1987ء کے دوران لاہور کے ٹیسٹ میں بنایا گیا۔ پاکستان کا انگلینڈ کے خلاف کم سے کم سکور 87 رنز ہے جو 1954ء میں لارڈز میں ہوا۔ جبکہ پاکستان نے اپنی سرزمین پر کم سے کم سکور 158 بنایا جو کراچی کے مقام پر تھا۔ انگلینڈ نے پاکستان کے خلاف 58 ٹیسٹ سنچریاں بنائی ہیں جبکہ مقابلہ میں پاکستان کی 43 ٹیسٹ سنچریاں ہیں بڑے سے بڑا انفرادی سکور پاکستان کے خلاف ڈینس کامپٹن نے کیا انہوں نے 1954ء کی سیریز میں ناٹنگھم کے مقام پر 278 رنز بنائے جبکہ پاکستان کی طرف سے سب سے زیادہ انفرادی سکور مشہور زمانہ کرکٹر ظہیر عباس نے بنایا انہوں نے 1971 میں برمنگھم کے مقام پر 274 رنز کی بہترین اننگز کھیلی پاکستان کی طرف سے بڑی شراکت کا ریکارڈ چوتھی وکٹ پر 322 رنز کا ہے جو سلیم ملک اور جاوید میاں داد نے 1992ء میں برمنگھم ٹیسٹ میں بنایا۔ انگلینڈ کی طرف سے سب سے زیادہ شراکت کا ریکارڈ 267 رنز کا ہے جو گراہم تھارپ اور مائیکل وان نے تیسری وکٹ کی شراکت میں 2001ء میں مانچسٹر میں بنایا۔ پاکستان کے مشتاق محمد 23 میچوں میں 1554 رنز کے ساتھ پہلے نمبر پر ہیں جبکہ انگلینڈ کی طرف سے 17 میچوں میں 1185 رنز ڈیوڈ گاور نے بنائے ہیں۔

باؤلنگ کے میدان میں عبدالقادر 16 میچوں میں 82 وکٹیں لے کر پہلے نمبر پر ہیں وسیم اکرم نے 57 وقار یونس نے 50 انتخاب عالم نے 49 اور عمران خان نے 47 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ انگلینڈ کی طرف سے بوتھم نے 14 میچوں میں 40 وکٹیں حاصل کیں اور ٹاپ پر ہیں اگر اس ریکارڈ کا جائزہ لیا جائے تو دونوں ٹیمیں ایک دوسرے کے لیے مشکلات پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

ادھر آسٹریلیا کے خلاف جیت کر انگلینڈ کے حوصلے بلند ہیں تو دوسری طرف پاکستان بھی ہوم گراؤنڈ کی وجہ سے کافی پرامید ہے پاکستان کا سپن اٹیک بھی کافی بہتر ہے اور دوسری طرف اگر فاسٹ باؤلر لائن، لینتھ اور سوئنگ کو مدنظر رکھ کر باؤلنگ کروائیں گے تو میچ جیتنا آسان ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ فیلڈنگ میں کافی مہارت اور چستی کی ضرورت ہوگی اور سب سے بڑی بات ٹیم کا متحد ہو کر کھیلنا اہم ہے۔ اس دفعہ یہ بات کافی نظر آرہی ہے۔ شعیب اختر، محمد سمیع اور شبیر احمد کسی بھی فاسٹ باؤلر سے کم نہیں ہیں صرف سمجھداری اور لائن لینتھ اور بلے باز کے حساب سے باؤلنگ کروا کر یہ میچ کا پانسہ پلٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

دوسری طرف ہمارے بلے بازوں کو محتاط انداز اور مہارت کے ساتھ کھیلنا ہوگا غیر ضروری گیندوں کو کھڑے کھڑے کھیلنا چھوڑنا ہوگا ٹیسٹ میچ کا اپنا ٹیمپو ہوتا ہے لمبی اننگز کھیلنی پڑتی ہیں۔

پاکستان کو سیریز میں کامیابی کے لیے بہت محنت کی ضرورت ہے اگر ٹیم ایک ہو کر کھیلے گی تو انگلینڈ کو شکست دینا کوئی مشکل کام نہیں ہوگا اس سے قبل پاکستان نے اپنی سرزمین پر آخری سیریز 2003ء میں جنوبی افریقہ کے خلاف جیتی۔ پہلے سات سال کے دوران پاکستان نے اپنی سرزمین پر صرف 2 سیریز جیتی ہیں یہ سلسلہ اب ختم کرنا پڑے گا ایک سیریز بنگلہ دیش جیسی کمزور ٹیم کے خلاف جیتی تھی۔ انگلینڈ نے گذشتہ تین برسوں کے دوران ایشزسمیت 5 سیریز میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پاکستان کے بلے باز اگر ذمہ داری سے بیٹنگ کریں تو اپنی ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں ان میں اگر انضمام الحق، یونس خان، سلمان بٹ، محمد یوسف، شعیب ملک اگر جم کر کھیلیں تو لمبی اننگ سکور کر سکتے ہیں۔

ملتان ٹیسٹ 2005

پاکستان نے ملتان ٹیسٹ ڈرامائی انداز میں جیت کر نفسیاتی برتری حاصل کر لی ہے پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 274 رنز بنائے جبکہ انگلینڈ نے اپنی پہلی اننگز میں 418 رنز سکور کر کے پاکستان کے لیے مشکلات پیدا کر دیں۔ لیکن پاکستان کے بلے بازوں نے دوسری اننگز میں اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا اور 341 رنز بنا کر نہ صرف پچھلی لیڈ ختم کی بلکہ 198 رنز کا ہدف انگلینڈ کو میچ جیتنے کے لیے دیا۔ سلمان بٹ نے اپنے کیریئر کی دوسری شاندار 122 کی اننگز کھیلی ان کے ساتھ کپتان انضمام الحق نے بھی اچھی اننگز کھیلی اور دونوں اننگز میں نصف سنچری بنائی دوسری اننگز میں انضمام الحق نے 72 سکور کئے انگلینڈ کو بظاہر ایک آسان ٹارگٹ ملا لیکن پاکستان کے باؤلروں نے بہترین کارکردگی دکھا کر یہ میچ جیت لیا۔

انگلش ٹیم 175 رنز بنا کر آؤٹ ہوگی اس طرح پاکستان نے یہ میچ 22 رنز سے جیت لیا دانش کنیریا نے 4 شعیب اختر نے 3 اور سمیع نے 2 وکٹیں حاصل کیں سلمان بٹ مین آف دی میچ قرار پائے۔

اگلے دو ٹیسٹ میچوں کے لیے پاکستان کو حکمت عملی تیار کرنی چاہے اور بیٹنگ پر بھرپور توجہ دینی چاہئے تا کہ باؤلرز اپنی کارکردگی دکھا سکیں اگر بلے باز اچھا سکور کریں گے تو ظاہر ہے باؤلرز کو حوصلہ ملے گا اور وہ پوری توجہ سے باؤلنگ کروا کر مخالف ٹیم کو پریشان کر سکتے ہیں انگلش ٹیم کو ایک میچ ہرانے کے بعد یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ اگلے میچ آسان ہوں گے انگلش ٹیم واپس سیریز میں آنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے ملتان ٹیسٹ جیت کر پاکستان نے اب تک 60 میچ کھیلے ہیں 16 انگلینڈ نے جیتے اور 11 پاکستان نے جیتے ہیں۔

ٹیسٹ کا اگلا شیڈیول یہ ہے

پہلا ٹیسٹ 12 تا 16 نومبر 2005 ملتان
(جو پاکستان نے جیت لیا ہے)

دوسرا ٹیسٹ 20 تا 24 نومبر فیصل آباد

تیسرا ٹیسٹ 29 نومبر تا 3 دسمبر 2005 لاہور

ون ڈے کا شیڈیول (ڈے اینڈ نائٹ)

پہلا ون ڈے
10 دسمبر 2005 لاہور

دوسرا ون ڈے
12 دسمبر 2005 لاہور

تیسرا ون ڈے
15 دسمبر 2005 کراچی

چوتھا ون ڈے
19 دسمبر 2005 راولپنڈی

پانچواں ون ڈے
21 دسمبر 2005ء راولپنڈی

(بقیہ صفحہ 5)

اور ایک دن بالآخر Ujiji (یو جی جی) کے قصبے میں پہنچ گیا۔ جہاں اسے ایک سفید فام شخص نظر آیا۔ اسٹینلے کی زبان سے اسے دیکھتے ہی بے ساختہ نکلا "میرا خیال ہے آپ ڈاکٹر لونگ اسٹون ہیں"۔ ڈاکٹر لونگ اسٹون نے جواب میں اثبات میں سر ہلایا۔ یہ واقعہ 10/اکتوبر 1871ء کا ہے۔

مارٹن اسٹینلے نے اپنا تعارف کرایا۔ دونوں ایک دوسرے سے ملے۔ اسٹینلے کچھ عرصے تک "یو جی جی" میں ٹھہرا اور روانہ ہونے سے پہلے لونگ اسٹون سے واپس انگلستان چلنے کو کہا مگر اس نے انکار کر دیا اور کہا میرا کام ابھی ختم نہیں ہوا۔ ان دنوں وہ دریائے نیل کے سوتے کے بارے میں کیپٹن اسپیکے کی دریافت کا جھوٹ سچ معلوم کرنے کے لئے سفر کر رہا تھا۔ اور کچھ دن کے لئے یو جی جی میں رک گیا تھا۔

مارٹن اسٹینلے نے واپس انگلستان پہنچ کر لونگ اسٹون سے اپنی ملاقات کا احوال رقم کیا اور بتایا کہ وہ بخیرو عافیت ہے۔

اسٹینلے کی واپسی کے چند ماہ بعد لونگ اسٹون ایک سفر کے دوران چند روز بیمار رہ کر 30/اپریل 1873ء کو انتقال کر گیا۔ ایک سال بعد اس کی لاش برطانیہ لا کر ویسٹ منسٹر ایبے میں دفن کی گئی۔

افریقہ کے عوام مدتوں لونگ اسٹون کو یاد کرتے رہے کیونکہ اس نے افریقہ میں غلاموں کی تجارت کے خاتمے کے سلسلے میں ایک اہم کردار ادا کیا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53551 میں

Tahir Muslih Ahmad Lubis

S/O Syafif Ahmad Lubis

پیشہ انجینئر عمر 27 سال بیعت 1978ء ساکن یو۔ ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 ڈالر ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Tahir Muslih Ahmad Lubis گواہ شد نمبر 1 سلیم قادر ولد غلام قادر گواہ شد نمبر 2 محمود چوہدری

مسل نمبر 53552 میں Sri Mulyati

W/O Kohara Kobwara

پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر 8 گرام سونا مالیتی -/RP560000۔نقد رقم -/RP200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sri Mulyati گواہ شد نمبر 1 Abdul Qudus انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nanan Sukandar

مسل نمبر 53553 میں

Rasti W/O Sarma Wahidin

پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/RP200000۔2۔زمین برقبہ 400 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP10000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rasti گواہ شد نمبر 1 Edi Janhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 53554 میں

W/O Yovo Anisah

پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 5 گرام سونا -/RP500000۔2۔طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP460000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Anisah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53555 میں

H.Nizmmudin

S/O Johan.D Sugeha

پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-2005 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔منی بس مالیتی -/RP60000000۔2۔کار متوشی مالیتی -/RP35000000۔3۔زمین برقبہ 216 مربع میٹر مالیتی -/RP600000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد H.Nizammudin گواہ شد نمبر 1 Rahmat Sutisna گواہ شد نمبر 2 H.Mohammad Bakrie

مسل نمبر 53556 میں

Siti XSoleha W/O Durah Nan

پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/RP200000۔2۔زمین برقبہ 224 مربع میٹر مالیتی -/RP11200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP96000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siti Soleha گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53557 میں

Hasanah Yunus

W/O Ahmad Yunus

پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/RP100000۔2۔فرنیچر مالیتی -/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Hasanah Yunus گواہ شد نمبر 1 Ahmad Yunus خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Muslih Fauzan

مسل نمبر 53558 میں

Sorno S/O Tadik Romo

پیشہ......عمر 72 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 9x16 مربع میٹر مالیتی -/RP11000000۔اس وقت مجھے مبلغ ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sorno گواہ شد نمبر 1 Suminah گواہ شد نمبر 2 Sujoro

مسل نمبر 53559 میں

Jami W/O Katal

پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/RP200000۔2۔طلائی زیور ایک گرام مالیتی -/RP100000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Jami گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53560 میں

Sarni W/O Ela Suherian

پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/RP200000۔ 2۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/RP1700000۔ 3۔ زمین برقبہ 70 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/RP2500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sarni گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53561 میں

Nurlaclati W/O Tahrid Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر زیور 9 گرام مالیتی -/RP425000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurlaclati گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53562 میں

Dede Ishak S/O Aden Wiganda

پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dede Ishak گواہ شد نمبر 1 Rifatul Hafzah گواہ شد نمبر 2 Sajaah

مسل نمبر 53563 میں

Alimuddin S/O Lanoia

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alimuddin گواہ شد نمبر 1 Basyiruddin گواہ شد نمبر 2 Ridwan Buton

مسل نمبر 53564 میں

Apriman S/O Rasman

پیشہ فارغ عمر 54 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Apriman گواہ شد نمبر 1 Socwarto گواہ شد نمبر 2 Ghulam Wahyudin

مسل نمبر 53565 میں

Nuinyi Sartika

W/O Agus Permana

پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر زیور 15 گرام مالیتی -/RP1395000۔ 2۔ طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/RP1116000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nuinyi Sartika گواہ شد نمبر 1 Dendi گواہ شد نمبر 2 Hipdiar

مسل نمبر 53566 میں

Ipah Latifah

W/O Masdukillah.A

پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 5 گرام زیور -/RP500000۔ 2۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/RP125000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ipah Latifah گواہ شد نمبر 1 Asep Sacfullah گواہ شد نمبر 2 Mad Yusuf

مسل نمبر 53567 میں

Heni Hasanah D/O Mad Yusuf

پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 21 مالیتی -/RP1156000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Heni Naur Hasamah گواہ شد نمبر 1 Masdukillah.A گواہ شد نمبر 2 Asip Suhandar

مسل نمبر 53568 میں

Titin Hartini W/O Fatah Sofyan

پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/RP700000۔ 2۔ طلائی زیور 39 گرام مالیتی -/RP3825000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Titin Hartini گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53569 میں

Didah Hamidah

W/O Mohammad Sayarif

پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP250000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Didah Hamidah گواہ شد نمبر 1 Taten Sirojudin گواہ شد نمبر 2 Aman

Abdurahman

مسل نمبر 53570 میں

Ahmad Masihuddin

S/O Manta Ahmad

پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Masihuddin گواہ شد نمبر 1 Yahya گواہ شد نمبر 2 Nana Mulyana

مسل نمبر 53571 میں

Deden Nasir Ahmad S/O Uhyo

پیشہ لیبر عمر 35 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Deden Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 1 Yahya گواہ شد نمبر 2 Nana Mulyana

مسل نمبر 53572 میں

Suparman S/O Ahmad

پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1179000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suparman گواہ شد نمبر 1 M.Amirudin گواہ شد نمبر 2 Maimunah

مسل نمبر 53573 میں

Zulkarnacn S/O Mahmud

پیشہ لیبر عمر 58 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zulkarnace گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 53574 میں

Aulia Zuhdi S/O Mohmad Zubir

پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP840000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Aulia Zuhdi گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 53575 میں

Dian Kamiludin Achmad

S/O Silamat Widood

پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dian Kaamiludin Achmad گواہ شد نمبر 1 Bashari گواہ شد نمبر 2 Suhadi

مسل نمبر 53576 میں

Dian Khoeruddin

S/O E.Rustiandi

پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dian Khieruddin گواہ شد نمبر 1 Ataur Rahman گواہ شد نمبر 2 Tatep Wahuv.A

مسل نمبر 53577 میں

Munahar S/O Sutiyo

پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Munahar گواہ شد نمبر 1 Sariyanto گواہ شد نمبر 2 Winarko

مسل نمبر 53578 میں

Yuhanah W/O Abdul Jalil

پیشہ فارمر عمر 46 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر 10 گرام طلائی زیور -/RP1000000۔ 2۔رقبہ 50000 مربع میٹر مالیتی -/RP65000000۔ 3۔مکان برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000۔ 4۔رائس فیلڈ 1680 مربع میٹر مالیتی -/RP12000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Yuhanah گواہ شد نمبر 1 Saefollah گواہ شد نمبر 2 Abdul Jall خاوند موصیہ

مسل نمبر 53579 میں

Aah Wasiam W/O Jaja Jainudin

پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Aam Wasiam گواہ شد نمبر 1 Jaja گواہ شد نمبر 2 Irwan Raidwan Julnudin

مسل نمبر 53580 میں

Iis Napisah

W/O Nunu Ibnu Majah

پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1531000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Iis Napisah گواہ شد نمبر 1 Ataul Qudus گواہ شد نمبر 2 Nun Ibnu Majah

مسل نمبر 53581 میں

Siti Fatoyah W/O Supardi Basri

پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP50000۔ 2۔ رائس فیلڈ 10000 مربع میٹر مالیتی -/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Fatoyah گواہ شد نمبر 1 Supardi Basri.A گواہ شد نمبر 2 Cepi Sopyan Nurjaman

مسل نمبر 53582 میں

Dasep Handa Yani Ahmad S/O Tata

پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dascp Handayani Ahmad گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 53583 میں

Kurniati W/O Dodi Kurniawan

پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Kurniati گواہ شد نمبر 1 Yusuf گواہ شد نمبر 2 Dodi Kurniawan

مسل نمبر 53584 میں

Dodi Kurniawan S/O Udi.S.Suryadi

پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dodi. Kurniawan گواہ شد نمبر 1 Yusuf گواہ شد نمبر 2 Idi. AbdulHadi

مسل نمبر 53585 میں

Rinawati W/O Asip

پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر زیور 23.6 گرام مالیتی -/RP2380000۔ 2۔ طلائی زیور 3.7 گرام مالیتی -/RP314500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP130000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rinawati گواہ شد نمبر 1 Toto گواہ شد نمبر 2 Ade Purnam

مسل نمبر 53586 میں

Sur Yaman S/O Apid

پیشہ لیبر عمر 29 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sur Yaman گواہ شد نمبر 1 Yuyu واہ شد نمبر 2 Apid

مسل نمبر 53587 میں

Ikmal Ahmad S/O Ahmad Sarida

پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP430000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ikmal Ahmad گواہ شد نمبر 1 Didi Murtopo گواہ شد نمبر 2 Erik Mubarak

مسل نمبر 53588 میں محمد نور

ولد Kusen Miharjo پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع انڈونیشیا مالیتی -//RP70000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Nur گواہ شد نمبر 1 Goris Turman گواہ شد نمبر 2 Kusen Miharjo والد موصی

مسل نمبر 53589 میں

Ahmad Asri S/O Abdul Hamid

پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/RP100000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Asri گواہ شد نمبر 1 Dedi Syamsdin گواہ شد نمبر 2 Abdul Atto

مسل نمبر 53590 میں

Edy Syamsul Bahri S/O Sullyadi

پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP12600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔العبد Edy Syamsul Bahri گواہ شد نمبر 1 Sutaryo گواہ شد نمبر 2 Imam Sujaryo

مسل نمبر 53591 میں

Muhammad Kamsi
S/O Abu Kosim

پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muhammad Kamsi گواہ شد نمبر 1 Sutaryo گواہ شد نمبر 2 Na Supari

مسل نمبر 53592 میں

Dwi Ekowati
W/O Wahyu Hendra

پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Dwi Ekowato گواہ شد نمبر 1 Syawal Ahmad گواہ شد نمبر 2 Wahya Hendra Suyro

مسل نمبر 53593 میں

Hudriah W/O Farman Sandonis

پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 5 گرام طلائی زیور -/RP600000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Hudriah گواہ شد نمبر 1 Syawal Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Wchyu Hendara Suyono

مسل نمبر 53594 میں

Wahya Hendra Suryono
S/O Sugiyo KD

پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1728800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Wahya Hendra Suryono گواہ شد نمبر 1 Syawal Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Dwi Ekowati

مسل نمبر 53595 میں

Qor Yati W/O T.Sutisna.F.A

پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Qoryati گواہ شد نمبر 1 Novi Ma'rifatu Nisa گواہ شد نمبر 2 T.Sutisna.F.A

مسل نمبر 53596 میں

Abdul Latief Suwandi S/O Dita

پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Latief Suwandi گواہ شد نمبر 1 Ata-ur-Rahman گواہ شد نمبر 2 Ahmad Nuruddin

مسل نمبر 53597 میں

Arif Rahman Hakim
S/O Abdul Malik

پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Arif Rahman Hakim گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 53598 میں

Novi Ma,rafatun Nisa
D/O T.Sutistna

پیشہ طالب علم F.A عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Novi Ma,rafatun Nisa گواہ شد نمبر 1 Qoryati گواہ شد نمبر 2 T.Sutisna F.A

مسل نمبر 53599 میں

Iis Suryatini W/O Sukiman

پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر 8 گرام طلائی زیور -/RP650000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Iis Suryatini گواہ شد نمبر 1 Sukiman گواہ شد نمبر 2 Rahmat Abdullah

مسل نمبر 53600 میں

Drs.H.Usman.A.Wahab
S/O H. Abdul Wahab

پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔1/2 حصہ مکان برقبہ 82.5 مربع میٹر -/RP25575000۔2۔1/2 حصہ زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP8282000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1342300 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Drs. H.Usman .A Wahab گواہ شد نمبر 1 Ahmad Basyirudin Usman گواہ شد نمبر 2 Saadah Usman B.A Ssi

خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تحریک عطیہ خون اور عطیہ چشم میں شامل ہوں۔

خبریں

انڈونیشیا کے صدر کا دورہ پاکستان انڈونیشیا کے صدر سوسیلو بمبانگ دو روزہ دورے پر 50رکنی وفد کے ہمراہ اسلام آباد پہنچے تو چکلالہ ائیر بیس پر وزیر قانون وصی ظفر نے ان کا خیر مقدم کیا۔ انڈونیشیا کے صدر نے صدر مملکت پاکستان سے ملاقات کی اور دو طرفہ معاملات پر مذاکرات کئے سوسیلو بمبانگ نے زلزلہ زدگان کیلئے پاکستانی عوام سے یکجہتی کا اظہار کیا۔

عراق میں دوخودکش حملے عراق میں دوخودکش حملوں اور فائرنگ کے واقعات میں 3/امریکی فوجیوں سمیت 56/افراد ہلاک ہوگئے۔

اڑھائی کروڑ پاؤنڈز کی امداد برطانیہ نے متاثرین کیلئے مزید اڑھائی کروڑ پاؤنڈز امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔

پارلیمانی کمیٹی کے اختیارات پاکستان مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ پارلیمانی کمیٹی کو اختیارات نہیں دیئے جائیں گے۔ کمیٹی کے قیام کا مقصد بحالی اور تعمیر نو کی نگرانی ہے۔ صدر مملکت حکومت اور پارلیمنٹ کا حصہ ہیں ۔ صدر کا پارلیمنٹ سے خطاب اس وقت ہوگا جب سننے والے سنجیدہ ہونگے۔

رکنیت قبول نہیں متحدہ اپوزیشن نے وزیراعظم کی سربراہی میں قائم کی گئی پارلیمانی کمیٹی برائے بحالی متاثرین کی رکنیت قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا ہے کہ جب تک ہمارے مطالبات تسلیم نہیں کئے جاتے کمیٹی میں شمولیت اختیار نہیں کرینگے۔ مشرف بحالی کے اختیارات فوج سے واپس لے کر عوامی نمائندوں کے حوالے کرنے پر تیار نہیں ۔ عالمی امداد میں غبن کا خدشہ ہے۔ امدادی کارروائیوں میں قومی سلامتی کونسل کا عمل دخل بھی بند کیا جائے۔

نیٹو فورسز نیٹو ریلیف ٹیم کے کمانڈر نے کہا ہے کہ نیٹو فورسز 90دن کیلئے پاکستان آئی ہیں اور مقررہ مدت میں واپس چلی جائیں گی۔ متاثرہ علاقوں میں اسلامی تنظیموں سے کوئی پریشانی نہیں۔

مذہبی منافرت وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ مذہبی منافرت پھیلانے والوں کو برداشت نہیں کرینگے۔ قانون کی خلاف ورزی اور تشدد کو ہوا دینے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

ٹماٹر کے اجزاء کینسر سے بچاؤ کا ذریعہ

لندن کی دو یونیورسٹیوں میں کی جانے والی تازہ تحقیق کے مطابق ٹماٹر کے کئی اجزاء کینسر سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26نومبر 2005ء

طلوع فجر	5:18
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

AL-FAZAL
PURE WATER
PURE DRINKING WATER
گلی 3 رچنا ٹاؤن پٹرول پمپ سٹاپ جی ٹی روڈ شاہدرہ ۔ لاہور
فون آفس: 0321-4366283-7=042-7963218

چاندی میں الیس اللّٰہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

BABY HOUSE
ملکی اور غیر ملکی سائیکلوں کا گھر BMX-MTB
بیٹری سے چلنے والی کاریں اور سکوٹر نیز ایکسرسائز مشینیں دستیاب ہیں
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 1 بالمقابل میکڈونلڈ
نیلا گنبد لاہور۔ فون: 7324002

پریمیئر کرنسی ایکسچینج کمپنی (پی) پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
بوٹا مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 047-6212974-6215068

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

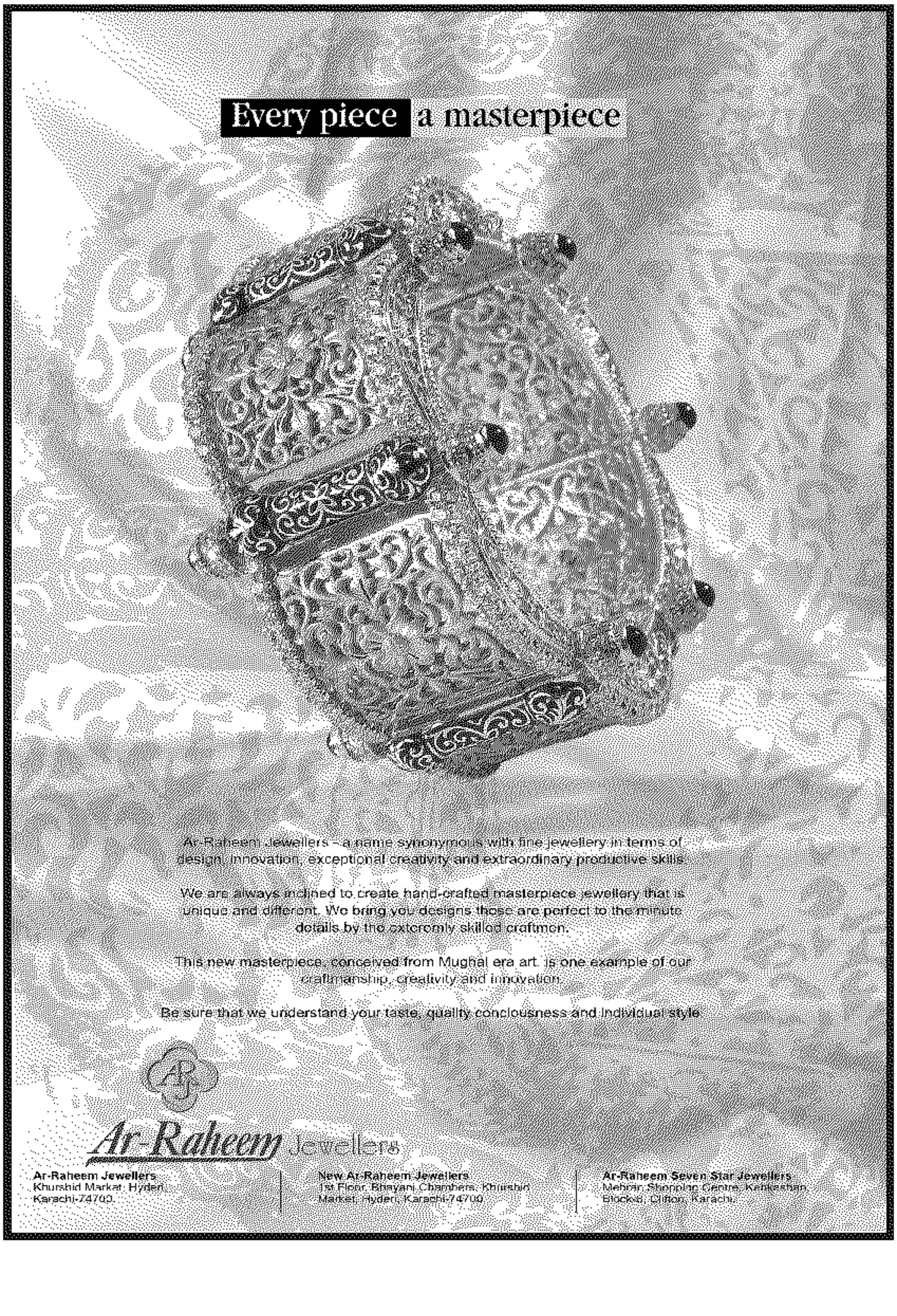

C.P.L 29-FD